چڑیا گھر کی سَیر

آج اسکول کی چھٹّی تھی۔ حامد کے ابّا کی بھی چھُٹّی تھی۔ وہ حامد اور اس کی بہن کو چڑیا گھر دِکھانے لے گئے۔ ٹکٹ لے کر چڑیا گھر میں داخل ہوئے تو حامد نے پوچھا: ’’ابّا جان! چڑیا گھر میں اِتنے جانور کہاں سے آتے ہیں؟‘‘

’’یہ طرح طرح کے جانور دیس بدیس سے لائے جاتے ہیں‘‘ حامد کے ابّا نے بتایا۔ ’’اِن میں کچھ ٹھنڈے ملکوں کے جانور ہیں اور کچھ گرم ملکوں کے۔

’’یہ کیا ہے ابّا جان!‘‘ حامد کی بہن نے ایک جانور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

’’یہ پانڈا ہے‘‘ اُنھوں نے بتایا۔ ’’یہ ہمارے ملک کا جانور نہیں ہے۔ ٹھنڈے ملک کا رہنے والا ہے۔ دیکھو اس کے جسم پر کتنے گھنے بال ہیں جو اسے سردی سے بچاتے ہیں۔ گرمیوں میں اسے بہت گرمی لگتی ہے، اس لیے چڑیا گھر میں اس کے پنجرے کو گرمی کے موسم میں ٹھنڈا رکھا جاتا ہے۔ پانڈا پھل، بانس کی ہری پتیاں، نرم گھاس اور سبزیاں شوق سے کھاتا ہے۔ کٹہرے میں بنا

ہوا پنجرہ اس کے رہنے کا گھر ہے۔''

اور آگے چلے تو بلّی کی طرح بیٹھا ہوا ایک بڑا جانور نظر آیا۔ حامد نے پوچھا: ''ابّا اِس کا کیا نام ہے؟''

یہ کنگارو ہے۔ کنگارو بھی غیر ملکی جانور ہے۔ اس کے گھر کو ٹھنڈا رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کنگارو بڑا ہوتا ہے، اس لیے اس کو لمبے چوڑے اور کھلے کٹہرے میں رکھا گیا ہے۔ اس کی دُم لمبی ہوتی ہے۔ تم کنگارو کے پیٹ پر بنی تھیلی سی دیکھ رہے ہونا! یہ تھیلی بچّے کو رکھنے کے لیے ہوتی ہے۔ اس میں بچّے کو بٹھا کر یہ خوب تیز بھاگ سکتا ہے۔ کنگارو پھل، پتّیاں، سبزیاں اور نرم نرم گھاس کھاتا ہے۔ اس کو گیہوں بہت پسند ہے۔

''اچھّا چلو، آگے چلیں'' آگے بڑھے تو سفید شیر دکھائی دیا۔ حامد کے ابّا نے بتایا: '' یہ سفید شیر ہے۔ یہ ریوا کے جنگل میں پایا جاتا ہے جو کہ مدھیہ پردیش میں ہے۔ دیکھو اس کے رہنے کے لیے کتنی لمبی چوڑی اور اونچی باڑھ باندھی گئی ہے۔ اس میں لمبی لمبی گھاس اور پیڑ ہیں۔ وہ دیکھو تالاب بھی ہے۔ گرمی لگنے پر یہ تالاب میں جا بیٹھتا ہے۔ ایک بڑا سا پنجرہ بھی اس کے لیے بنا ہوا ہے۔ شیر گوشت خور جانور ہے۔ پیٹ بھرنے کے بعد شیر کسی پیڑ کے نیچے آرام سے سو جاتا ہے۔''

''ابّا جان! ذرا اِدھر دیکھیے: وہ بندر کی شکل کا کون سا جانور ہے؟'' حامد کی بہن نے پوچھا۔

'' یہ چمپینزی ہے۔ چمپینزی ایک طرح کا بندر ہوتا ہے۔ یہ ہمارے ملک میں نہیں پایا جاتا۔ یہ ٹھنڈے مُلک سے لایا گیا ہے۔ اسے گرمی بہت ستاتی ہے۔ اسی لیے اس کے پنجرے کو ٹھنڈا رکھا جاتا ہے۔ چمپینزی پھل اور سبزیاں کھاتا ہے، گوشت نہیں کھاتا۔ اسے دودھ اور روٹی بھی دی جاتی ہے۔ چمپینزی کو دن میں کئی بار کھانا دیا جاتا ہے۔''

آگے چلے تو دیکھا کہ ایک بندر کٹہرے میں اُچھل کود کر رہا ہے۔ تھوڑی دور پر نقل اُتارتے ہوئے بندر، چھلانگیں مارتے ہوئے ہرن اور چنگھاڑتے ہوئے ہاتھی بھی دکھائی دیے۔ آگے بڑھے تو بارہ سنگھا، چیتل، ریچھ اور زراف بھی نظر آئے۔ طرح طرح کی رنگ برنگی چڑیاں اور طوطے دیکھ کر حامد اور اس کی بہن بہت خوش ہوئے۔ چڑیا گھر سے واپس ہوتے ہوئے حامد نے اپنے ابّا سے پوچھا: '' اگر یہ جانور بیمار ہو جائیں تو کیا کرتے ہیں؟''

انھوں نے کہا: '' ان کے پنجروں اور کٹہروں کو روزانہ صاف کیا جاتا ہے اور سردی گرمی سے بچانے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ کھانے میں مناسب غذائیں دی جاتی ہیں اور کبھی کبھی ایسی دوائیں بھی دی جاتی ہیں کہ یہ بیمار نہ پڑیں۔ پھر بھی اگر کوئی جانور بیمار ہو جائے، تو اُسے جانوروں کے اسپتال لے جاتے ہیں اور اُس کا علاج کیا جاتا ہے۔

حامد اور اس کی بہن چھٹی کا پورا لطف اٹھا کر، خوشی خوشی گھر لوٹ آئے۔

مشق

● معنی یاد کیجیے:

کٹہرا	:	لوہے یا لکڑی کا جنگلا
غیر ملکی	:	باہری ملک کا
گوشت خور	:	گوشت کھانے والا
چنگھاڑ	:	ہاتھی کی آواز
انتظام	:	بندوبست
لطف اٹھانا	:	مزہ لینا

● غور کیجیے:

☆ ہمیں اس حقیقت کو جاننا چاہیے کہ جانوروں میں بھی آزادی کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ جس طرح انسان قید میں نہیں رہنا چاہتا۔ اسی طرح جانور بھی آزادی چاہتے ہیں۔

☆ انسان کی طرح جانوروں کو بھی صحت مند رہنے کے لیے مناسب غذا اور سردی اور گرمی سے بچنے کا انتظام ضروری ہے۔

● سوچیے اور بتائیے:

1۔ پانڈے کو گھنے بالوں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

2۔ کنگارو اپنے پیٹ پر بنی تھیلی سے کیا کام لیتا ہے؟

3۔ کنگارو کی غذا کیا ہے؟

4۔ پیٹ بھرنے کے بعد شیر کیا کرتا ہے؟

5۔ چمپینزی کو گرمی کیوں ستاتی ہے؟

6۔ حامد اور اس کی بہن نے چڑیا گھر میں کون کون سے جانور دیکھے؟

7۔ جانوروں کو بیماری سے بچانے کے لیے کیا کیا جاتا ہے؟

- **نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:**

سردی پسند سفید خوش بیمار مناسب

- **عملی کام:**

☆ اپنے کسی استاد یا بزرگ کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کیجیے۔

☆ اپنی پسند کے کسی جانور کی تصویر بنائیے۔

☆ اس سبق سے پانچ مذکّر اور مونث الفاظ چھانٹ کر لکھیے۔